طواف کر کے واپس آتے تو اس دروازے نہ آتے جس سے طواف کرنے گئے تھے، بلکہ پچھواڑے سے داخل ہوتے تھے۔ قرآن کریم نے نیکی کے اس تصور کی تردید کی ہے۔

کتب سماویہ کی معرفت: ﴿وما مسنا من لغوب﴾ کا معنی اچھی طرح واضح ہو جاتا ہے جب مفسر کو تورات کی یہ عبارت معلوم ہو کہ اللہ تعالیٰ نے چھ دن میں زمین وآسمان بنائے اور ساتویں دن آرام کیا۔ اللہ پاک نے فرمایا کہ ہمیں کوئی تھکاوٹ نہ ہوئی۔ تورات کی روشنی میں (لغوب) کا معنی سمجھا جا سکتا ہے۔ ﴿فدمدم علیهم ربهم بذنبهم فسواها ۝ ولا یخاف عقباها ۝﴾[الشمس] ''ان (قوم ثمود) کو اللہ تعالیٰ کے عذاب نے تباہ کر دیا اور اللہ کسی کے انجام سے نہیں ڈرتا۔'' یعنی انہیں ہلاک کر کے اللہ کو ہرگز کوئی خوف یا پچھتاوا نہیں ہوا۔ جبکہ تورات میں ہے کہ قوم ثمود کو تباہ کرنے کے بعد اللہ تعالیٰ پچھتایا، افسوس کیا اور نادم ہوا۔

یہ حقیقت ہے کہ قرآن وحدیث کو چھوڑ کر محض لغت کے سہارے تفسیر کرنا بے دینی اور ضلالت ہے۔ اب لغت میں (صلوٰۃ) کے معنی ''دعا'' کے ہیں، شریعت اسلامیہ میں اس کا معنی صرف دعا نہیں، بلکہ یہ دین کی ایک خاص اصطلاح ہے۔ اسی طرح (حج) کا معنی لغوی اعتبار سے قصد کرنا ہے؛ لیکن دین اسلام میں ایک خاص عبادت کا نام ہے، جس کے خاص آداب اور شرائط ہیں۔ اسی طرح زکوٰۃ وصدقہ کے معنی ہیں۔ بہر حال قرآن کے بہت سے الفاظ ایسے ہیں جن کو قرآن مجید اور سنت نبویہ کی راہنمائی کے بغیر سمجھنا ہرگز ممکن نہیں، اگر چہ بندہ سیبویہ اور خلیل سے بڑھ کر عربیت کا ماہر ہو۔ اور یہ خاص طور پر شرعی اصطلاحات ہیں۔ جبکہ عام عبارت کا مفہوم سمجھنے کے لیے عجمیوں کو لغت کی ضرورت پڑتی ہے۔ حتیٰ کہ دور جاہلیت کے اشعار سے بھی قرآنی الفاظ اور تراکیب کو سمجھنے میں مدد حاصل کی جاسکتی ہے۔

ڈاکٹر محمود احمد غازی رحمۃ اللہ علیہ کی رحلت

جناب ڈاکٹر محمود غازی وطن عزیز کی ممتاز اور قد آور علمی شخصیت تھے۔ آپ کا علمی افق وسیع اور حلقۂ احباب علماء وفضلاء پر مشتمل ہوتا تھا۔ آپ کے مجتہدانہ رنگ، وسعتِ نظر اور بلیغ افکار وتخیل معروف تھے۔

موصوف اسلامک یونیورسٹی اسلام آباد میں الدعوۃ اکیڈمی کے چیئر مین تھے، بعد میں وائس چانسلر بھی رہے۔ آپ نے وفاقی وزیر مذہبی امور کی حیثیت سے بھی خدمات انجام دی ہیں۔ بیرون ممالک کے تعلیمی اداروں میں بھی اپنی علمی صلاحیت کا مظاہرہ کر چکے ہیں۔ آپ ماہ اکتوبر کے اوائل میں اللہ تعالیٰ کو پیارے ہو گئے۔ آپ کی رحلت علمی دنیا کے لیے ایک بڑا خلا ہے۔ ہم دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی بشری لغزشوں سے درگزر فرمائے اور علمی وعملی خدمات کو شرفِ قبولیت عطا فرمائے۔

جمعیت اہلحدیث بلتستان

اخوت اسلامی قسط:11

صحابہ کرامؓ واہل بیتؓ عظام کی باہمی محبت ورشتہ داریاں

ابوعبداللہ

اہل بیت نبوی اور بنوامیہ میں رشتہ داریاں:

۴۔ امیر المؤمنین علی المرتضیٰؓ: آپ نے امامہ بنت ابی العاص بن ربیع الاموی سے شادی کی۔ امامہؓ کی ماں سیدہ زینب بنت نبی آخر الزمان ﷺ ہیں۔ معروف ہے کہ سیدہ فاطمۃ الزہراءؓ نے حضرت علی المرتضیٰؓ کو امامہؓ کے ساتھ شادی کرنے کی وصیت کی تھی۔[المصاهرات بين الآل والاصحاب ۱۲۳، رحماء بينهم ۵۳]

اس شادی کا ذکر بھی شیعہ وسنی دونوں کے مصادر ومراجع میں موجود ہے۔

۵۔ عقیل بن ابی طالب: آپ کی شادی قریبۃ بنت ابی سفیان بن حرب الامویۃ اور فاطمۃ بنت عتبہ کے ساتھ ہوئی۔[رحماء بينهم ۵۳، الإصابة فى تمييز الصحابة ۲/۸]

۶۔ خدیجة بنت علیؓ: یہ معروف مجاہد اسلام اور خراسان، اطراف فارس، سجستان، کرمان اور بلخ کے فاتح والی بصرہ عبد اللہ بن عامر کریز الاموی کے عقد زوجیت میں تھی۔ حضرت عثمانؓ کی سے طرف عبد اللہ بصرہ کا گورنر تھا۔[المحبر ۷۵، نسب قريش ۴۶، الأصيلى ۶۰، تراجم اعلام النساء ۳۴۵، جمهرة انساب العرب ۶۸، المصاهرات ۱۲۶]

۷۔ رملة بنت علی بن ابی طالب: یہ معاویہ بن مروان بن الحکم الاموی کے عقد زوجیت میں تھی۔[نسب قريش ۴۵، جمهرة العرب ۸۷، الإرشاد للمفيد ۱۸۶، الشيعة واهل البيت ۱۴۳]

۸۔ ابو عبد اللہ حسین بن علی المرتضیٰؓ: آپ نے لیلیٰ بنت ابومرۃ بن عروۃ بن مسعود ثقفیۃ سے شادی کی۔ یہ علی اکبر کی ماں ہے۔ لیلیٰ کی ماں میمونہ بنت ابوسفیان بن حرب بن اُمیہ ہے۔[منتهى الآمال ۱/۱۲۰، نسب قريش ۷۵، تواريخ النبى والآل ۱۰۸، مصاهرات ۱۳۷]

۹۔ سکینہ (آمنہ) بنت حسینؓ: باختلاف سکینہ کا پہلا شوہر مصعب بن زبیر تھا، پھر عبد اللہ بن عثمان بن عبد اللہ بن حکیم بن حزام تھا، پھر اصبغ بن عبد العزیز بن مروان ہوا۔ ان کے بعد زید بن عمرو ہوا۔ ان کا آخری شریک حیات

زید بن عمرو بن عثمان بن عفان ہے آپ جن سے بیوہ ہوگئیں۔سکینہ نے ہشام بن عبدالملک کے دور میں وفات پائی۔ [نسب قریش ۱۲۰، المعارف ۹۴،۸۷، جمہرۃانساب العرب ۱/ ۸۶ ، طبقات ابن سعد ۳۴۹/۶، الشیعة وأهل البيت ۱٤۱] سکینہ لقب اور آمنہ نام ہے۔[فاطمةبنت الحسين درة فواطم اهل البيت ۲۷]

۱۰۔ فاطمة بنت الحسينؓ بن علي المرتضىٰ: آپ سے عبداللہ المطرف بن عمرو بن عثمان بن عفان نے شادی کی۔ان کے بطن سے محمد دیباج پیدا ہوئے جو اپنے اخیافی بھائیوں عبداللہ المحض اور حسن المثلث وغیرہ کے ساتھ ۱۴۵ھ میں منصور دوانیقی کے قید خانے میں قتل ہوئے۔فاطمہ کا پہلا شوہر جناب حسن بن حسن بن علی المرتضیٰ تھا۔[المعارف ۹۳، المصاهرات ۱۳۰ بحواله أنساب الطالبين ٦٥، مقاتل الطالبين ،حاشية عمدةالطالب فى أنساب أبى طالب ۹۰، نسب قريش ۵۱، منتهى الآمال ۱/ ٤۹۸، ناسخ التواريخ٦/٥٣٤، طبقات ابن سعد ۳٤۸/۸، أنساب الأشراف ۲/٤۱۹،، طبقات الشافعية ٤۸۳]

مذکورہ کتابوں میں کافی تفصیلی روایات ہیں جو بخوف طوالت چھوڑ دی جاتی ہیں۔

ابن حبان اور ابن حجر عسقلانی نے آپ کو ثقات میں شمار کیا ہے۔[الثقات نمبر ٤۹٤۷، تهذيب الكمال ، تقريب التهذيب نمبر ۸٦٥۲] موصوفہ کی روایات سنن أبي داؤد، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ، دارقطنی، بیہقی، معجم طبرانی، مسند ابی یعلیٰ، مسند بزار اور مصنف ابن ابی شیبہ وغیرہ میں موجود ہیں۔تفصیلات کے لیے ملاحظہ کیجئے:[فاطمة بن الحسين درة فواطم اهل البيت تاليف السيد بن احمد بن ابراهيم الكويتى]

۱۱۔ لبابة بنت عبد الله بن عباس بن عبدالمطلب☆: یہ ولید بن عتبہ بن ابی سفیان بن حرب اموی کے عقد زوجیت میں تھی۔لبابہ کا پہلا شوہر عباس بن علی شہید کربلا تھا۔[المعارف ٥٤، حاشية عمدة الطالب ٤۲، المحبر ٤٤۱، نسب قريش ۱۳۳]

۱۲۔ رملة بنت محمد بن جعفر الطيار: آپ خلیفہ سلیمان بن ہشام بن عبدالملک اموی کے عقد زوجیت میں تھی۔اس کے بعد ابوالقاسم بن ولید بن عتبہ بن ابوسفیان بن حرب اموی سے شادی ہوئی۔[المصاهرات ۱٤۰، المحبر ۹٤۹]

☆ الشيعة وأهل البيت ص: ۱٤۱، اردو ترجمہ ص: ۲۳۴ میں اس کا نام لبابة بنت عبيد الله آیا ہے، یہ کتابت کی غلطی ہے۔جبھی تو اس کے بعد صحیح نام بھی وارد ہوا ہے۔

۱۳۔ ام محمد بنت عبد الله بن جعفر الطيار : آپ یزید بن امیر معاویہ کے عقد میں تھی۔[المصاهرات ١٤١، الأنساب٦٩]

۱۴۔ علی بن حسن بن علی بن حسین ؑ: آپ نے رقیہ بنت عمر بن عثمان سے شادی کی۔آپ سے قبل رقیہ خلیفہ مہدی بن منصور عباسی کے عقد میں تھی۔چنانچہ خلیفہ ہادی نے علی بن حسن کو طلاق دینے کا حکم دیا تو انہوں نے یہ کہہ کر انکار کر دیا'' ليس المهدی برسول الله حتى تحرم نساؤه ولا هو المهدی أشرف منی '' کہ مہدی اللہ کا پیغمبر تو ہے نہیں کہ اس کی وفات کے بعد ازواج دوسروں پر حرام ہو جائیں اور نہ مہدی ہی مجھ سے زیادہ فضیلت رکھتا ہے۔'' [سر السلسلة العلوية ١٠٣،عمدة الطالب ٣١٢]

۱۵۔ زینب بنت حسن المثنیٰ: یہ خلیفہ ولید بن عبدالملکؒ کی بیگم تھی۔ [نسب قريش ٥٢، جمهرة الأنساب ١٠٨،زیر عنوان اولاد مروان بن الحکم]

نیز ان سے معاویہ بن مروان بن حکم نے بھی شادی کی اور ولید بن معاویہ پیدا ہوا۔

۱۶۔ نفیسہ بنت زيد بن حسن السبطؓ: آپ خلیفہ ولید بن عبدالملک اموی کی رفیقہ حیات تھی اور اپنے شوہر سے پہلے وفات پا گئی۔یہ وہی سیدہ نفیسہ ہے،جس سے منسوب قبر مصر میں ہے اور بدعتی اس قبر کا طواف بھی کرتے ہیں۔ [عمدة الطالب ٦٠، منتهى الآمال ١/ ٤٦١، طبقات ابن سعد ٥/ ٢٣٤]

۱۷۔ ام ابیها بنت عبد الله بن جعفر الطيار : یہ اسی نام سے معروف تھی۔ان کے ساتھ خلیفہ عبدالملک بن مروان نے شادی کی۔[الاسماء و المصاهرات ١٢٨، بحواله أنساب الأشراف ٥٩]

۱۸۔ ام القاسم بنت حسن المثنیٰ بن حسن السبطؓ: ان کا سرتاج مروان بن ابان بن عثمان بن عفان تھا،جن سے محمد بن مروان پیدا ہوا۔جناب حسن المثنیٰ کا بیٹا عبداللہ ابو محمدؒ خیر و بھلائی میں معروف تھا۔

ایک دفعہ کسی نے ان کو موزوں پر مسح کرتے ہوئے دیکھ لیا تو پوچھا: کیا آپ موزے مسح پر کرتے ہیں؟ تو انہوں نے جواب دیا'' نعم قد مسح عمر بن الخطاب ومن جعل عمر بينه وبين الله فقد استوثق '' ہاں میں مسح کرتا ہوں اور حضرت عمر بن خطابؓ بھی مسح کرتے تھے۔اور جس کسی نے اپنے اور اللہ تعالیٰ کے درمیان عمر کو رکھا بے شک اس نے پختہ ثبوت حاصل کیا ہے۔'' [المعارف ٩٣زیر تذکرة: اولاد علیؓ]

۱۹۔ اسحاق بن عبداللہ بن علی زین العابدین: انہوں نے عائشہ بنت عمر بن عاصم بن عمر بن عثمان بن عفان سے

شادی کی۔[نسب قريش ٦٥ ، جمهرة الأنساب ، المصاهرات ١٣٨]

۲۰۔ ام كلثوم بنت عبد الله بن جعفر الطيار : ان کا شوہر ابان بن عثمان بن عفان تھا۔[المعارف ٨٦، المصاهرات ١٣٩]

۲۱۔ ابراهيم بن عبد الله بن الحسن المثنیٰ : آپ کی بیوی رقیہ صغریٰ بنت محمد دیباج بن عبداللہ بن عمرو بن عثمان بن عفان ہے۔[جمهرة الأنساب ٨٣، منتهى الآمال ١/ ٥٠٤، الخلاصه ٥]

۲۲۔ نفيسه بنت عبدالله بن عباس بن علي : آپ کا سر تاج عبداللہ بن خالد بن یزید بن امیر معاویہ تھا، جن سے علی اور عباس دولڑکے پیدا ہوئے۔ یہ وہی عباس ہے جو کربلا میں اپنے دیگر بھائیوں ابوبکر، عمر، عثمان وغیرہ کے ساتھ شہید ہوا۔[نسب قريش ٧٩]

۲۳۔ خديجه بنت الحسين بن الحسن بن علي المرتضیٰؓ : آپ اسماعیل بن عبدالملک بن حارث بن ابوالعاص بن امیہ اموی کے حبالہ عقد میں تھی، جن سے محمد اکبر، حسین، اسحاق اور مسلمہ پیدا ہوئے۔[جمهرةالأنساب ١٠٩، المصاهرات ١٤١]

۲۴۔ حسن بن الحسين بن زين العابدين علي : آپ کی رفیقہ حیات خلیدہ بنت مروان بن عنبسہ بن سعید بن العاص امویہ ہے۔ ان کی کئی اولاد ہوئی۔[مصاهرات ١٤٢، جمهرة الانساب ٨١]

۲۵۔ لبابه بنت عبد الله بن محمد بن علي المرتضیٰؓ : آپ کا ایک شوہر سعید بن عبداللہ بن عمرو بن سعید بن العاص الاموی ہے۔[مصاهرات ١٤٢، بحواله نسب قريش ٨٦]

۲۶۔ حارث بن نوفل بن حارث بن عبد المطلب : ان کی رفیقہ حیات ہند بنت ابوسفیان بن حرب تھی، جن کے بطن سے محمد پیدا ہوا۔[الشيعه واهل البيت ١٤٢ بحواله الإصابة ٣/ ٥٨، طبقات ابن سعد ٥/ ١٥]

۲۷۔ حفصه بنت محمد عثمانيه : یہ نمایاں ترین خاندانی شرف رکھنے والی عورت ہے، جس کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ "یہ ایسی عورت ہے جسے رسول اللہ ﷺ، ابوبکر، عمر، عثمان، علی، طلحہ، اور زبیر ؓ سب نے جنم دیا۔ اس اجمال کی تفصیل درج ذیل ہے:

۱۔ حفصہ کی ماں خدیجہ بنت عثمان بن عروۃ بن زبیرؓ ہے۔ عروۃ کی ماں اسماءؓ بنت ابوبکر صدیق ؓ ہے۔

۲۔ حفصہ کا والد محمد بن عبداللہ بن عمرو بن عثمان ؓ بن عفان ہے۔